1 زری پالیسی کی تشکیل اور اثر انگیزی

1.1 زری پالیسی کی تشکیل

گذشتہ دو مالی سالوں کے دوران زری نرمی کے بعد، جس میں پالیسی ریٹ 14.0 فیصد سے کم ہو کر 9.0 فیصد ہو گیا اسٹیٹ بینک نے ستمبر 2013ء میں اپنا پالیسی موقف تبدیل کیا۔ اس تبدیلی کی بنیادی وجہ بڑھتی ہوئی گرانی کے خدشات اور بیرونی شعبے کی کمزوریاں تھیں گو کہ نجی شعبے کو قرضے میں تقریباً چار سال کے جامد ریٹس کے بعد بھرپور نمو دیکھنے میں آئی۔ مالی سال 14ء کی پہلی ششماہی کے دوران اسٹیٹ بینک نے اپنا پالیسی ریٹ ستمبر اور نومبر 2013ء میں 50، 50 بی پی ایس یعنی مجموعی طور پر 100 بیسس پوائنٹس بڑھا کر 10.0 فیصد کر دیا۔

مالی سال 14ء کی دوسری ششماہی میں عمومی متغیرات میں مثبت پیش رفت کی بنا پر معیشت کے احساسات بہتر ہوئے۔ خاص طور پر پاکستان ڈویلپمنٹ فنڈ کے تحت بیرونی رقوم کی وصولی، یورو بانڈ کے کامیاب اجرا، تھری جی/فور جی اسپیکٹرم کی نیلامی کی رقوم اور کثیر فریقی ایجنسیوں کے قرضوں نے سرمایہ اور مالی کھاتوں کے فاضل میں اضافہ کیا۔ مزید یہ کہ آئی ایم ایف کو نسبتاً کم رقم کی واپسی نے بھی مالی سال 14ء کی دوسری ششماہی میں اسٹیٹ بینک کے ذخائر پر دباؤ میں کچھ کمی کی۔ تب سے اسٹیٹ بینک نے پالیسی ریٹ کو تبدیل نہیں کیا ہے کیونکہ کلیدی معاشی اظہاریوں میں بہتری اور پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے محتاط رویہ درکار ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس پالیسی موقف سے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں کیونکہ م س 14ء میں گرانی کے ہدف کے حصول کے علاوہ بازار مبادلہ میں استحکام رہا ہے۔

موجودہ معاشی مسائل پر بحث و مباحثے کو تحریک دینے کی خاطر اسٹیٹ بینک نے م س 14ء کے دوران نو ورکنگ پیپرز جاری کیے۔ ان مقالات میں مختلف طریقہ ہائے کار اور اکانومیٹرک تیکنیکیں اختیار کر کے پاکستانی معیشت کے مختلف پہلوؤں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ان میں دیگر کے علاوہ طلب زر کے تفاعل کا استحکام، بیرونی قرضہ، معاشی نمو، قوزی گرانی کے پیمانے، بین البینک سیالیت اور زری پالیسی کی ترسیلی میکانیت شامل ہیں۔

1.2 تحقیق

سال کے دوران خرد سطح پر تحقیق جاری رہی جس کا مقصد انتظامیہ کو مستقبل بین پالیسی سازی میں مدد دینا تھا۔ اعتمادِ صارف اور گرانی کی توقعات کے سرویز باقاعدگی سے کرائے گئے اور ان کے نتائج ملک کے معاشی حالات کے تجزیے اور زری پالیسی پر غور و فکر میں استعمال کیے گئے۔ پاکستان کے لیے خاص طور پر تیار کردہ چھوٹی کھلی معیشت کے 'ڈائنامک اسٹوکسٹک جنرل اکولیبریم نی (DSGE) ماڈل پر کام کا آغاز کیا گیا اور دوران سال 'پاکستان کی محنت کش منڈیوں کے بدلتے رجحانات' پر ایک رپورٹ مکمل کی گئی۔

پاکستان میں کارپوریٹ اور ایس ایم ای کاروباری قرضوں کی طلب و رسد کے برتاؤ کا جائزہ لینے کے لیے ملک بھر کے تمام مقامی و غیر ملکی بینکوں کے منتخب سینئر افسران کے ذریعے ایک جائزہ سروے شروع کیا گیا۔ یہ سروے ابھی جاری ہے۔ نیز پاکستان میں زرعی قرضے کے طلب و رسد کے تحرکات کو سمجھنے کی خاطر اسٹیٹ بینک نے زرعی قرضے کے رجحانات کا مطالعہ کرنے کے لیے زرعی قرضے سے متعلق ایک تجربہ شروع کیا۔ سال کے دوران کاشت کاروں کی تعداد اور قرضے کے حجم کے لحاظ سے سروے کا دائرہ وسیع کیا گیا۔ سروے کے ابتدائی نتائج بینک کی سینئر انتظامیہ کے علم میں لائے گئے۔ بعد میں تفصیلی رپورٹ تمام متعلقہ فریقوں کو فراہم کی جائے گی۔

اپریل 2014ء میں اسٹیٹ بینک نے سارک خطے میں زری پالیسی فریم ورک پر ایک تحقیقی مطالعہ شائع کیا۔ اس تحقیق میں سارک ممالک کے موجودہ زری پالیسی فریم ورک کا جامع تجزیہ دیا گیا ہے۔ سارک ممالک میں زری پالیسی پر عملدرآمد اور تشکیل کے تنوع سے ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھنے اور باہمی طور پر مفید شعبوں میں بہتر تعاون کا موقع ملے گا۔ اس مطالعے سے یہ سمجھنے میں بھی مدد ملے گی کہ اس وقت بطور تنظیم سارک کہاں کھڑا ہے اور بہترین عالمی طور طریقوں کے حوالے سے کن شعبوں میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔
زیر جائزہ سال کے دوران اسٹیٹ بینک نے سارک کے مرکزی بینکوں کے گورنروں اور مالیات سیکریٹریوں کی تنظیم سارک فنانس کے تحت 'بینکوں میں انتظام خطرہ نیٹ ورک'

پر ایک مذاکرے کا اہتمام کیا۔ اس مذاکرے کا مقصد انتظام خطرہ اور اپنے اپنے علاقوں کے مخصوص مسائل کے تصفیے کے شعبوں میں سارک کے رکن مرکزی بینکوں کے درمیان علم اور تجربے کا تبادلہ کرنا تھا۔ رکن ممالک کے نمائندوں نے اس بارے میں اپنے کنٹری پیپرز پیش کیے۔

1.3 معاشی تجزیہ اور مطبوعات

اسٹیٹ بینک معیشت کے مختلف شعبوں کی کارکردگی نیز ایک وسیع فریم ورک کے تحت موجودہ معاشی پالیسیوں کا جائزہ لیتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کی نمائندہ مطبوعات یعنی سالانہ اور سہ ماہی رپورٹوں کے ذریعے معاشی تجزیہ لوگوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ دوران سال اسٹیٹ بینک نے معیشت کی کیفیت پر ایک سالانہ رپورٹ اور تین سہ ماہی رپورٹیں تیار اور شائع کیں۔ یہ رپورٹیں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو پیش کی گئیں جیسا کہ اسٹیٹ بینک ایکٹ کے تحت لازم ہے۔

ان رپورٹوں کی روشنی میں اہل علم و دانش نے اخبارات/ میڈیا پر پاکستان کی معاشی کارکردگی کے بارے میں حسبِ سابق بحث کی۔ مالی سال 2013ء کی سالانہ رپورٹ میں معیشت کے مختلف شعبوں حقیقی پیداوار، توانائی، گرانی، زری پالیسی، مالیاتی کارروائیاں، سرکاری قرضہ اور بیرونی شعبے پر گہرا تجزیہ پیش کیا گیا۔ مزید برآں، اس میں موضوعاتی مسائل پر متعدد باکس اور خصوصی سیکشن بھی شامل تھے۔ اسٹیٹ بینک کی سہ ماہی رپورٹوں میں اقتصادی اظہاریوں کے بدلتے رجحانات اور مالی سال 2014ء کے دوران معیشت کے بارے میں احساسات کا تجزیہ پیش کیا گیا۔

اسٹیٹ بینک بہت سی دوسری مطبوعات بھی تیار کرتا ہے جن میں اقتصادی اور مالی استحکام کا تجزیہ پیش کیا جاتا ہے اور معیشت کے مختلف شعبوں پر تفصیلی شماریاتی معلومات بھی دی جاتی ہیں۔ ان مطبوعات میں مالی استحکام کا جائزہ (ششماہی)، زری پالیسی بیان (ہر دو ماہ بعد)، انفلیشن مانیٹر (ماہانہ)، اسلامک بینکنگ بلیٹن (سالانہ)، برانچ لیس بینکنگ نیوز لیٹر (سہ ماہی) اور ڈیولپمنٹ فنانس ریویو (سالانہ) شامل ہیں۔

مالی استحکام کا جائزہ ایک اہم دستاویز ہے جو مالی استحکام کے تجزیے کا مقصد پورا کرتی ہے، اسے میکرو پروڈینشل پالیسی بنانے کا ایک مؤثر وسیلہ سمجھا جاتا ہے۔ مالی استحکام کا جائزہ مالی شعبے کا جامع احاطہ کرتا ہے جس میں بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں، شعبہ بیمہ، غیر بینک مالی اداروں، مالی منڈیوں، تصفیے اور ادائیگی کے نظاموں کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ پالیسی سازوں، مارکیٹ کے شرکا، اور عوام کو اہم خطرات اور کمزوریوں سے آگاہ کرنا اس کے مقاصد میں شامل ہے۔ 2013ء کے حالیہ جائزوں میں کئی مسائل کے اثرات کو اجاگر کیا گیا ہے مثال کے طور پر توانائی کا بحران، بینکوں کی بیلنس شیٹ پر گردشی قرضے، مالی شعبے پر حکومت کا بڑھتا ہوا انکشاف اور نجی شعبے کو محدود قرضہ، غیر فعال قرضوں کا بھاری حجم، مالی منڈیوں میں مزاحمت، ادائیگیٔ قرض کی صلاحیت کے مسائل، اسلامی بینکاری اور نظامِ ادائیگی میں پیش رفت۔ استحکام کے تجزیے میں یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ مالی نظام کی عملی کارکردگی اور ادائیگیٔ قرض کی صلاحیت میں بہتری آنے کی وجوہات کیا ہیں، جبکہ مالی نظام کو لاحق خطرات اور وساطت کی اثر انگیزی میں حائل رکاوٹیں بھی اجاگر کی جاتی ہیں۔

علمی تحقیق کے نقطہ نظر سے اسٹیٹ بینک کی دو سرگرمیاں خصوصاً قابلِ ذکر ہیں۔ اوّل، اسٹیٹ بینک ورکنگ پیپر سیریز، جس کے تحت اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر معیاری تحقیقی مضامین جاری کیے جاتے ہیں، اور جن کا داخلی طور پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ دوم، ایس بی پی ریسرچ بلیٹن (سالانہ) جو کہ ایک علمی جریدہ ہے اور امریکن جرنل آف اکنامک لٹریچر بھی شامل ہے۔ اسٹیٹ بینک کئی شماریاتی مطبوعات بھی باقاعدگی سے شائع کرتا ہے جن میں شماریاتی بلیٹن (ماہانہ)، پاکستان میں جدولی بینکوں کی شماریات (ششماہی)، پاکستان کی بینکاری شماریات (سالانہ)، پاکستان کی سرمایہ کاری پوزیشن (سالانہ)، اور مالی شعبے کے مالی گوشوارے کا تجزیہ وغیرہ شامل ہیں۔

1.4 ڈیٹا مینجمنٹ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں ڈیٹا مرتّب کرنے کے طریقہ ہائے کار کو بنیادی طور پر خودکار بنایا گیا ہے۔ ڈیٹا ویئر ہاؤس کے ذریعے بینکوں سے ماہانہ زرمبادلہ ریٹرن کے آن لائن ڈیٹا حصول کے لیے انٹرنیشنل ٹرانزیکشن رپورٹنگ سسٹم بیرونی شعبے سے متعلق توازنِ ادائیگی اور دیگر اعداد و شمار کی تالیف کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔
اعداد و شمار کو تالیف اور نشر کرنے کے بین الاقوامی معیار کے مطابق مرتّب کیا جاتا ہے۔ شماریات کی تالیف کے لیے رہنما ہدایات کے طور پر عموماً ان دستاویزات پر عمل کیا جاتا

ہے: توازنِ ادائیگی اور سرمایہ کاری کی بین الاقوامی پوزیشن پر آئی ایم ایف کا کتابچہ چھٹا ایڈیشن (بی پی ایم 6)، مؤلفین اور استعمال کنندگان کے لیے بیرونی قرضے کی شماریاتی گائڈ، زری اور مالیاتی شماریات کا کتابچہ 2000 (ایم ایف ایس ایم) اور خدمات میں بین الاقوامی تجارت کی شماریات کا اقوام متحدہ کا کتابچہ 2010 (ایم ایس آئی ٹی ایس 2010)۔ اسٹیٹ بینک ایسی معیاری شماریات کی تیاری پر عمل پیرا ہے جو نہایت قابلِ بھروسہ ہوں، برمحل ہوں، اور جن میں آئی ایم ایف کے جنرل ڈیٹا ڈسے منیشن (جی ڈی ڈی ایس) کی پابندی کی گئی ہو۔ اسٹیٹ بینک آئی ایم ایف کی اسپیشل ڈیٹا ڈسے منیشن اسٹینڈرڈ (ایس ڈی ڈی ایس) کے تقاضوں کو بھی پورا کرتا ہے۔

باکس 1.1: ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم میں بہتری کے لیے اہم اقدامات

ڈیٹا کی تالیف، نشر کرنے کے طریقوں اور عالمی معیارات اختیار کرنے میں اسٹیٹ بینک کی قابلِ ذکر کامیابیاں یہ ہیں:

* توازنِ ادائیگی اور سرمایہ کاری کی بین الاقوامی پوزیشن کی تالیف کے لیے آئی ایم ایف کے کتابچے برائے توازنِ ادائیگی اور سرمایہ کاری کی بین الاقوامی پوزیشن (بی پی ایم 6) کا نفاذ
* ایکسٹرنل ڈیٹ اسٹے ٹس ٹکس گائڈ فار کمپائلرز اینڈ یوزرز-2013 کے مطابق سہ ماہی ایکسٹرنل ڈیٹ اسٹے ٹس ٹکس کی تالیف
* اسٹے ٹس ٹکس آف انٹرنیشنل ٹریڈ ان سروسز کے کتابچے– 2010 (ایم ایس آئی ٹی ایس 2010) کے مطابق خدمات میں بین الاقوامی تجارت کی تالیف جس کی درجہ بندی ایکسٹینڈڈ بیلنس آف پے منٹس سروسز–ای بی او پی ایس (درجہ بندی) کے مطابق ہوئی ہے
* کوآرڈی نیٹیڈ پورٹ فولیو انوسٹمنٹ سروے (سی پی آئی ایس) کی تالیف ششماہی بنیاد پر
* شماریاتی اور اقتصادی تجزیہ کرنے میں صارفین کی سہولت کے لیے ایس بی پی ویب پر ڈیٹا آرکائیو کی تشکیل اور نشر و اشاعت